غدارِ وطن

جانباز مرزاؒ

غدارِ وطن ، غدارِ نبی اس پاک وطن میں کیوں کر ہیں ؟
میں پوچھتا ہوں یارانِ وطن یہ خارِ چمن میں کیوں کر ہیں ؟
ناموسِ محمد عربی پر ہم جان نچھاور کر دیں گے
گر وقت نے ہم سے خوں مانگا ، ہم وقت کا دامن بھر دیں گے

باطل نے بھی ہم کو جانا ہے ، ہم دار و رسن کے راہی ہیں
ہم موت سے لڑنا جانتے ہیں ، اس بات کی قسمیں کھائی ہیں
باطل کی نبوت باطل ہے ، یہ زہر ہے ابنِ آدم کو
یہ ٹولہ ہے ابلیسوں کا ، کہہ دو سارے عالم کو

ہو قادیاں یا پھر ربوہ ہو ، میخانے ہیں افرنگ کے یہ
یوں ننگِ شرافت کہیے انھیں ، اسلام کی راہ میں ننگ ہیں یہ
جمہور تقاضا کرتی ہے ، یہ کفر کی بستی ختم کرو
یہ جاسوسوں کا ڈیرہ ہے ، اس ڈیرے کو بھی ختم کرو

ورنہ پھر میدان میں ہیں ، سمجھو کہ کفن بردوش بھی ہیں
ہم ختم نبوت کے وارث ، اس راہ میں سر فروش بھی ہیں
تم سانپوں کے رکھوالے ہو ، کیوں دودھ پلاتے ہو ان کو
یہ پاک وطن کے دشمن ہیں ، تم دوست سمجھے ہو جن کو

ہمت تو کرو جانباز ذرا ، یہ بیڑہ ڈوبنے والا ہے
تم دیکھتے ہو دجالوں کا ، اس دنیا میں منہ کالا ہے